GOVERNMENT OF ANDHRA PRADESH

COMMISSIONERATE OF COLLEGIATE EDUCATION

# مشتاق احمد یوسفی

# MUSHTAQ AHMED YOUSFI

## URDU LITERATURE

**Dr. S.FAROOQ BASHA**

Govt. Degree College ,Rayachoty

Email. Id : shaikfarooqbasha@gmail.com

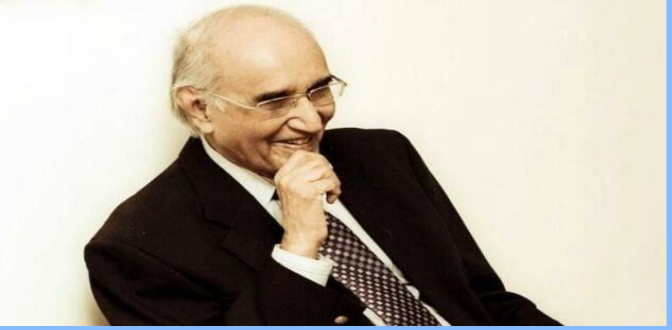

# مشتاق احمد یوسفی کی سوانح حیات

4 اگست 1923ء کو ولادت، والد کا نام عبدالکریم خاں تھا جو یوسف زئی پٹھان تھے۔ یوسفی ان کی پٹھانی شناخت ہے۔ ابتدائی تعلیم، بی۔ اے، ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی کی ڈگری، آئی سی ایس کا امتحان میں کامیابی۔ انڈین اڈمنسٹریٹیو سروس میں خدمات، 1950ء تک بھارت میں ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر فائز رہے۔ تقسیم ہند کے بعد جب ان کے والدین نے پاکستان ہجرت کی تو وہ بھی 1950ء میں پاکستان ہجرت کیے۔ بینک میں ملازمت، بینک کے صدر، لندن میں مالیاتی ادارے میں خدمت، اعلی اعزازات، 20 جون 2018ء کو مشتاق احمد یوسفی کا انتقال۔

# مشتاق احمد یوسفی کی مزاح نگاری

مشتاق احمد یوسفی کا شمار اردو کے صف اول کے مزاح نگاروں میں ہوتا ہے۔

مزاح کے تین بڑے شعبے ہیں طنز، خالص مزاح اور ظرافت۔

## مزاح نگاری کی خصوصیات

* یوسفی کی مزاح نگاری میں دل آزاری کا کوئی پہلو موجود نہیں ہوتا۔
* جہاں دوسروں پر طنز کرتے ہیں وہیں اپنی ذات کو بھی نشانہ بناتے ہیں۔
* واقعاتی مزاح ہے مزاح نگاری میں صورت واقعہ سے مزاح پیدا کرنا کمال فن ہے۔

* یوسفی کے طنز میں نہ جارحانہ انداز ہے نہ ناصحانہ شفقت، بلکہ ایک متانت اور ایک رکھ رکھاؤ اور خوش گفتاری ملتی ہے۔ لب ولہجہ میں حلاوت لیکن طنز کی ضرب شدید پڑتی ہے۔ ایک کتیا کی چال کے تعلق سے کہتے ہیں۔

"چال جیسے قرۃ العین حیدر کی کہانی مڑ مڑ کے پیچھے دیکھتی ہوئی"۔

* ایک اہم خصوصیت: واقعاتی مزاح ہے۔ مزاح نگاری میں صورت واقعہ سے مزاح پیدا کرنا۔

مجرد جملوں میں مزاح۔ جیسے:۔

"انسان کو موت ہمیشہ قبل از وقت اور شادی بعد از وقت معلوم ہوتی ہے"۔

"یاد رکھو مرد کی آنکھ اور عورت کی زبان کا دم سب سے آخر میں نکلتا ہے"۔

"میں آپ کا دادا نہیں دلدادہ ہوں"۔

# مشتاق احمد یوسفی کا اسلوب

مزاح نگاری کا سب سے بڑا ہتھیار زبان و بیان کی بازی گری ہے۔
یوسفی الفاظ سے کم تر لیکن اپنے انداز سے زیادہ کام لیتے ہیں۔ یادش بخیر کا ایک حوالہ دیکھئے۔
"بی۔اے کے نتیجے سے اس قدر بددل ہوئے کہ خودکشی کی ٹھان لی۔بوڑھے والدین نے سمجھایا کہ بیٹا خودکشی نہ کرو، شادی کرلو، چنانچہ شادی ہوگئی"۔
تحریف یا پیروڈوٹی مزاح یا طنز کا ایک تیر بہ ہدف نسخہ ہے ان کے پاس کمال کی تحریف ہے

چند مثالیں یہاں پیش کیے جاتے ہیں۔

* بیکار مباش کچھ کیا کر
* ہاتھ پ ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو
* فیضان محبت عام سہی۔ عرفان محبت عام نہیں
* چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی
* لطافت بے کثافت جلوپ پیدا کر نہیں سکتی

* بیمار مباش کچھ کھا کر۔
* نبض پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو۔
* فیضان علالت عام سہی۔ عرفان علالت عام نہیں
* چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافی لگی ہوئی
* علالت بے عیادت جلوہ پیدا کر نہیں سکتی

مشتاق احمد یوسفی کا اسلوب سب سے جدا اور منفرد ہے۔ انہوں نے اپنے طنز و مزاح سے لفظوں کو نئی زندگی عطا کی اور ذخیرہ ءالفاظ میں اضافہ کیا۔ اسلوب بیان کو اچھوتا بنادیا اور طنز و مزاح کو ایک بلند مقام عطا کیا۔

# پیشکش

ڈاکٹر شیخ فاروق باشا
لکچرار، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی، آندھراپردیش

Dr.S.Farooq Basha
Lecturer in Urdu
Govt. Degree College, Rayachoty. Andhara Pradesh